2023年5月1日ジャング紙ラホール版6面

کچے کے علاقے میں ٹارگٹڈ آپریشن !

01مئی ، 2023

رحیم یار خان اور راجن پور کے کچے کے علاقے میں پولیس کا ڈاکوؤں کیخلاف آپریشن 22ویں روز میں داخل ہو گیا ہے، اب تک 7 ڈاکوؤں کو ہلاک اور متعدد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس ڈاکوؤں کے خلاف پیش قدمی اور انکے خفیہ ٹھکانوں پر ٹارگٹڈ کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ڈی پی او محمد ناصر سیال کے بقول، راجن پور میں پولیس نے کچہ میانوالی ون کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے، ڈاکوؤں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا اور علاقے میں پولیس چوکیاں قائم کر دی گئی ہیں جبکہ ڈاکوؤں کے 20 سہولت کار بھی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ دریا ئےسندھ کے دونوں کناروں پر بنائے گئے بند، جو سیلاب کو روکنے کیلئے تعمیر کئے گئے تھے، کے درمیانی علاقے کو ’’کچے کا علاقہ‘‘ کہا جاتا ہے۔ پنجاب کے علاقوں، میانوالی، راجن پور اور رحیم یار خان سے شروع ہونیوالا یہ علاقہ سندھ میں ٹھٹھہ تک جاتا ہے۔ بہت سی مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث خطرناک چھوٹو گینگ کا تعلق بھی راجن پور اور رحیم یار خان سے ہی تھا۔ کچھ ذرائع کے مطابق اس گینگ کی پشت پناہ بھارتی فوج تھی۔ یہ علاقے کم و بیش چار دہائیوں سے ڈاکوؤں کی محفوظ پناہ گاہ رہے ہیں اور بعض اطلاعات ہیں کہ ان جرائم پیشہ عناصر کو 80ء کی دہائی میں سیاسی مقاصد کیلئے بنایا اور استعمال کیا گیا۔ کسی دور میں کچے کے علاقے میں بڑے پیمانے پر دریائی جنگلات ہوا کرتے تھے جو انتہائی بیدردی سے کاٹ دئیے گئے، جسکے باعث سیلابوں کی شدت بڑھ گئی۔ ہر سال سیلاب آنے اور راستے نہ ہونے کی صورت میں کچے کے اندر تک جانا عام انسان کے بس کی بات نہیں، اسلئے ڈاکو کچے کو قدرتی پناہ گاہ سمجھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ یہاں کیے جانیوالے متعدد آپریشنز کے باوجود یہ علاقے اب بھی ڈاکوؤں کی پناہ گاہ ہیں۔ اس کیلئے حکومت کو موثر اقدامات کرتے ہوئے پولیس چوکیاں اور پیٹرولنگ بڑھانا ہو گی اور یہ مسئلہ مستقل بنیادوں پر حل کرنا ہو گا۔